بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۱۹۴ | رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ ۔ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

الفضل

روزنامہ

ربوہ

یوم ہفتہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۵۷/۲۲	۲۹ جمادی الاول ۱۳۸۸ھ ۔ ۲۴ ظہور ۱۳۴۷ ہش ۔ ۲۴ اگست ۱۹۶۸ء	نمبر ۱۹۰

193

اخبار احمدیہ

○ ربوہ ۲۳ ظہور ۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق کراچی سے مندرجہ ذیل اطلاع بذریعہ تار موصول ہوئی ہے :-

کراچی ۲۲ ظہور (دس بجے صبح) سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے ۔ الحمد للہ (پرائیویٹ سیکرٹری)

کل بذریعہ فون جو اطلاع موصول ہوئی ہے اس سے معلوم ہوا ہے کہ حضور کا بلڈ پریشر بھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے اب ٹھیک ہے الحمد للہ احباب حضور کی صحت و سلامتی کے لئے التزام کے ساتھ دعائیں کرتے رہیں۔

○ کینیڈا سے مکرم ربانی ملک صاحب نے اطلاع دی ہے کہ سلسلہ احمدیہ کے قدیم مخلص خادم محترم میاں عطاء اللہ صاحب ایڈووکیٹ (سابق امیر جماعت احمدیہ راولپنڈی) وہاں پر شدید بیمار ہیں اور ہسپتال میں زیر علاج ہیں ۔ ان کی صحت بہت کمزور ہو گئی ہے۔

احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ محترم میاں صاحب موصوف کو اپنے فضل سے کامل صحت عطا فرمائے آمین

○ مکرم حافظ محمد سلیمان صاحب مبلغ تنزانیہ (مشرقی افریقہ) کو اللہ تعالیٰ نے یکم ماہ ظہور کو دوسرا بچہ عطا فرمایا ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو لمبی صالح زندگی دے اور اسے والدین کے لئے قرۃ العین بنائے (وکالت تبشیر ربوہ)

داخلہ تعلیم الاسلام کالج ربوہ

تعلیم الاسلام کالج ربوہ میں اب داخلہ ۹ ستمبر سے شروع ہو کر پانچ روز تک ہوگا ۔ سکینڈ اور تھرڈ ڈویژن والوں کا ٹیسٹ ۱۲ ستمبر کو صبح ۸ بجے ہوگا ۔ فارم درخواست داخلہ ۱۰ ستمبر تک دفتر کالج میں پہنچ جانے چاہئیں ۔ فارم داخلہ پر چسپاں کرنے کے لئے فوٹو کالج کے فوٹوگرافک کلب سے داخلہ کے روز ہی کھچوایا جا سکے گا۔

(پرنسپل تعلیم الاسلام کالج ربوہ)

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

خدمتِ دین میں جان توڑ کر کوشش کرو لیکن مت خیال کرو کہ تم نے کچھ کام کیا ہے

رحمتِ الٰہی جوش میں ہے ، اس وقت سے فائدہ اٹھاؤ

"یقیناً سمجھو کہ صرف یہی گناہ نہیں کہ میں ایک کام کے لئے کہوں اور کوئی شخص میری جماعت میں سے اس کی طرف کچھ التفات نہ کرے بلکہ خدا تعالیٰ کے نزدیک یہ بھی گناہ ہے کہ کوئی کسی قسم کی خدمت کر کے یہ خیال کرے کہ میں نے کچھ کیا ہے ۔ اگر تم کوئی نیکی کا کام بجا لاؤ گے اور اس وقت کوئی خدمت کرو گے تو اپنی ایمانداری پر مہر لگا دو گے اور تمہاری عمریں زیادہ ہونگی اور تمہارے مالوں میں برکت دی جائیگی ۔ مجھے اس بات کی تصریح کی ضرورت نہیں کہ صحابہ رضی اللہ عنہم آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے سامنے کیا خدمت بجا لاتے تھے ۔ اب تم سوچ کر دیکھو کہ یہ خدمات ان خدمات کے مقابل پر کیا چیز ہیں میں تم میں بہت دیر تک نہیں رہوں گا اور وہ وقت چلا آتا ہے کہ تم پھر مجھے نہیں دیکھو گے اور بہتوں کو حسرت ہوگی کہ کاش ہم نے نظر کے سامنے کوئی قابل قدر کام کیا ہوتا ۔ اس وقت ان حسرات کا جلد تدارک کرو ... سو اس وقت کی قدر کرو اور اگر تم اس قدر خدمت بجا لاؤ کہ اپنی غیر منقولہ جائدادوں کو اس راہ میں بیچ دو ۔ پھر بھی ادب سے دور ہوگا کہ تم خیال کرو کہ ہم نے کوئی خدمت کی ہے ۔ تمہیں معلوم نہیں کہ اس وقت رحمت الٰہی اس دین کی تائید میں جوش میں ہے اور اس کے فرشتے دلوں پر نازل ہو رہے ہیں ہر ایک عقل اور فہم کی بات جو تمہارے دل میں ہے ۔ وہ تمہاری طرف سے نہیں بلکہ خدا کی طرف سے ہے آسمان سے ایک عجیب سلسلہ انوار جاری اور نازل ہو رہا ہے پس میں بار بار کہتا ہوں کہ خدمت میں جان توڑ کر کوشش کرو مگر دل میں مت لاؤ کہ ہم نے کچھ کیا ہے ۔ اگر تم ایسا کرو گے تو ہلاک ہو جاؤ گے ۔ یہ تمام خیالات ادب سے دور ہیں اور جس قدر بے ادب جلد تر ہلاک ہو جاتا ہے ایسا جلد کوئی ہلاک نہیں ہوتا۔"

(الحکم جلد ۷ ص۳۲)

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کی۔

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲۴ ظہور ۱۳۴۴ ہش

صحبتِ صادقین

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں :-

"ساتواں وسیلہ اصل مقصود کے پانے کے لئے راستبازوں کی صحبت اور ان کے کامل نمونوں کو دیکھنا ہے۔ پس جاننا چاہیئے کہ انبیاء کی ضرورتوں میں سے ایک یہ بھی ضرورت ہے کہ انسان طبعاً کامل نمونہ کا محتاج ہے۔ اور کامل نمونہ شوق کو زیادہ کرتا ہے۔ اور ہمت کو بڑھاتا ہے۔ اور جو نمونے کا پیرو نہیں وہ سست ہو جاتا ہے اور بہک جاتا ہے اسی کی طرف اللہ جل شانہ اس آیت میں اشارہ فرماتا ہے :-

كُوْنُوْا مَعَ الصَّادِقِيْنَ
صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ

یعنی تم ان لوگوں کی صحبت اختیار کرو جو راستباز ہیں۔ ان لوگوں کی راہیں سیکھو جن پر تم سے پہلے فضل ہو چکا ہے۔"

(اسلامی اصول کی فلاسفی صفحہ ۱۶۵)

اس اقتباس سے واضح ہے کہ انبیاء علیہم السلام صرف اللہ تعالیٰ کا پیغام زبانی ہی نہیں پہنچاتے بلکہ وہ اپنے اعمال سے بھی اس کی تصدیق کرتے ہیں چنانچہ جب سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے اخلاق کے متعلق سوال کیا گیا تو موصوفہ نے فرمایا کہ

كَانَ خُلُقُهُ الْقُرْاٰنَ

یعنی آپ کا اخلاق وہی تھا جو قرآن کریم میں بیان کیا گیا ہے۔ گویا آپ نے صرف اسلام کی تعلیم ہی لوگوں کو زبانی نہیں سنائی بلکہ آپ نے قرآن کریم کے سینکڑوں احکام پر خود عمل کرکے لوگوں کے سامنے اپنا اسوۂ حسنہ رکھا۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ (احزاب ۲۲)

یعنی رسول اللہ کی ذات میں تمہارے لئے اسوۂ حسنہ ہے۔

اور روئے قرآن کریم نہ صرف انبیاء علیہم السلام ہی اسوۂ حسنہ ہوتے ہیں بلکہ انبیاء علیہم السلام کے ساتھی بھی اسوۂ حسنہ ہوتے ہیں۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ سورۂ ممتحنہ میں فرماتا ہے۔

قَدْ كَانَ لَكُمْ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ فِيْٓ اِبْرٰهِيْمَ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗ (ممتحنہ)

یعنی ابراہیم اور اس کے ساتھیوں میں تمہارے لئے ایک اچھا نمونہ موجود ہے۔ یہ بات ظاہر ہے کہ اگر زبانی نصیحت کی جائے اور خود عمل کرکے نہ دکھایا جائے تو کوئی بھی اس تعلیم کو کماحقہ نہیں تسلیم کرتا۔ اور انسانی فطرت متاثر نہیں ہوتی بلکہ بے عمل ناصح کا اور بھی برا اثر پڑتا ہے۔

جس طرح انبیاء علیہم السلام کے ساتھی نیک نمونہ ہوتے ہیں۔ اسی طرح وہ لوگ جو بعد میں آکر نبی اور اس کے ساتھیوں کے اسوۂ حسنہ پر عمل کرکے دکھاتے ہیں۔ وہ بھی اسوۂ حسنہ ہوتے ہیں۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

كُوْنُوْا مَعَ الصَّادِقِيْنَ

یعنی صادقین کی صحبت حاصل کرو۔ ۲۲

حدیث النبی صلی اللہ علیہ وسلم

دعا کی اہمیت

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَقْرَبُ مَا يَكُوْنُ الْعَبْدُ مِنْ رَبِّهِ وَهُوَ سَاجِدٌ فَاَكْثِرُوا الدُّعَاءَ

(مسلم کتاب الصلوٰۃ)

ترجمہ۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا انسان اپنے رب سے زیادہ قریب اس وقت ہوتا ہے۔ جب وہ سجدے میں ہو۔ اس لئے سجدہ میں بہت دعا کیا کرو۔

یہ ایک نفسیاتی بات ہے کہ قول کی نسبت عمل کا اثر زیادہ ہوتا ہے۔ یہ ایک نہایت جانی پہچانی فطری چیز ہے کہ خربوزے کو دیکھ کر خربوزہ رنگ پکڑتا ہے۔ ع

صحبتِ صالح ترا صالح کند

یہ اتنا عام اصول ہے کہ اس کو بچہ بچہ بھی جانتا ہے اشعار ہیں۔

اگر آگ کے پاس بیٹھو گے جا کر
تو اٹھو گے اک روز کپڑے جلا کر
جہاں عطر کھنچتا ہو جاؤ وہاں گر
تو ہو جائے گی تم میں خوشبو سراسر

الغرض انسان پر نمونہ کا بہت اثر ہوتا ہے اور خواہ انسان کتنا ہی بچے کچھ نہ کچھ اثر ضرور ہوتا ہے۔ تاہم جو لوگ معرفت الٰہیہ کے حصول کے لئے جدوجہد کرتے ہیں۔ ان کے لئے صحبتِ صالحین نہایت ضروری ہے۔ جیسا کہ اس امر کی وضاحت سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اوپر فرمائی ہے۔

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے صحبتِ صادقین پر بڑا زور دیا ہے اور آپ ہر وقت جماعت کو اس کی طرف توجہ دلاتے رہتے تھے۔ ایک جگہ آپ نے نہایت وضاحت سے صحبتِ صالحین کے اثر کا فلسفہ بیان فرمایا ہے۔ چنانچہ آپ فرماتے ہیں :-

"انسان اصل میں انسان سے ہے یعنی دو محبتوں کا مجموعہ ہے۔ ایک انس وہ خدا سے کرتا ہے اور دوسرا انس انسان سے چونکہ انسان کو تو اپنے قریب پاتا اور دیکھتا ہے اور اپنی ہی نوع کی وجہ سے اس سے جھٹ پٹ متاثر ہو جاتا ہے۔ اس لئے کامل انسان کی صحبت اور صادق کی معیت اسے وہ نور عطا کرتی ہے۔ جس سے خدا کو دیکھ لیتا ہے۔ اور گناہوں سے بچ جاتا ہے۔

انسان کے دراصل دو وجود ہوتے ہیں۔ ایک وجود تو وہ ہے جو ماں کے پیٹ میں تیار ہوتا ہے۔ اور جیسے ہم تم سب دیکھتے ہیں۔ جیسے لیکر وہ باہر آجاتا ہے۔ اور یہ وجود بلا کسی فرق کے سب کو ملتا ہے لیکن ایک اور وجود بھی انسان کو دیا جاتا ہے۔ جو صادق کی صحبت میں تیار ہوتا ہے۔"

(ملفوظات جلد سوم صفحہ ۶)

الغرض صحبتِ صادقین معرفتِ الٰہیہ کے حصول کے ذرائع میں بڑی اہمیت رکھتی ہے۔ اسی لئے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام جماعت کو ہر وقت تاکید کرتے رہتے تھے کہ وہ مرکز میں زیادہ سے زیادہ وقت صرف کریں ؛

۱۹۶

اسلامی فلاحی معاشرہ اور احمدی نوجوانوں کا اہم فرض

(مکرم منور شمیم صاحب خالد ایم۔اے مہتمم خدمتِ خلق مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

آج بیسویں صدی کے نصفِ آخر میں ریاست وحکومت کا فلاحی تصور مقبول و مطلوب ہے۔ آئین وحکومت کی کوئی بھی طرز ہو، ہر ایک اپنے زعم میں بنی نوع انسان کی انفرادی واجتماعی فلاح وبہبود کے حصول کا مقصد اپنائے ہوئے ہے۔ کہیں سرمایہ دارانہ نظام میں فلاحی ریاست کی تشکیل کی کوشش ہے تو کہیں اشترا کیت واشتمالیت کے ذریعہ اس گوہرِ مقصود کو پانے کی جد وجہد، لیکن مقصد پھر بھی کہیں حاصل ہوتا نظر نہیں آتا۔ بنی نوع انسان کی مادی فلاح وبہبود اور بالآخر اخروی کامیابی وکامرانی تو دور کی بات ہے۔ تہذیبِ جدید اور نظام ہائے معاشرت ومعیشت اپنے باطنی تضادات کے باعث انفرادی اور اجتماعی لحاظ سے افراد اور اقوام کو ہولناک مصائب، تکالیف، مشکلات، ابتلاء، دکھ اور غم وآلام اور نفسانفسی و بے چینی کے غیر مختتم سلسلہ میں مبتلا کرچکے ہیں۔ انسان بے چارہ نفسیاتی ذہنی اور روحانی سکون و طمانیت حاصل کرنے کے لئے جگہ جگہ ٹامک ٹوئیاں مار رہا ہے لیکن اسے کچھ سجھائی نہیں دیتا۔ اسے سجھائی دے بھی کیونکر جبکہ اسے وہ روشنی اور وہ نورِ بصیرت حاصل ہی نہیں جس کی راہنمائی میں وہ اپنی زندگی اپنے لئے بھی اور دوسروں کے لئے بھی جنت کا نمونہ بنا سکے۔ یہ روشنی یہ نور اور راہنما اصول ہمیں اللہ تعالیٰ کے کلام پاک کی بے مثل اور لازوال تعلیم سے حاصل ہوتے ہیں۔ آجتک جتنے بھی معاشرتی سیاسی اخلاقی اقتصادی نظریات، زندگی کے مسائل کو حل کرنے کے لئے ایجاد کئے گئے انہوں نے اگر ایک مسئلہ حل کیا تو دس نئے مسائل کھڑے کردئے۔ حقیقت یہ ہے کہ اس وقت نسلِ انسانی جس بحران سے دوچار ہے اس سے نجات صرف اور صرف اسلامی شریعت کے نفاذ سے ہی ممکن ہے۔ اسلام عین فطرت ہے۔ یہ ابنِ آدم کو درپیش ہر نوع کے مسائل کا نہ صرف حل بتاتا ہے بلکہ اس دنیاوی زندگی کو مثلِ جنت بنا کر اخروی کامیابی کی ضمانت بھی دیتا ہے

لیکن شرط یہ ہے کہ ہم خلوص نیت کے ساتھ بےنفس ہو کر اسلام کی سنہری تعلیم کو صحیح رنگ میں اپنی روزمرہ کی عملی زندگی میں نافذ کریں۔

جب ہم اللہ تعالیٰ کے کلام پاک کا بغور مطالعہ کرتے ہیں تو ہمیں اپنی عملی زندگی میں اطلاق کے لئے بہت سے امر بالمعروف اور نہی عن المنکر سے آگاہی حاصل ہوتی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے امتِ مسلمہ کو 'سب سے بہتر امت' کے خطاب سے نوازا۔ فرمایا

كُنْتُمْ خَيْرَ أُمَّةٍ
أُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ
تَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ
(آل عمران ۱۱۱)

یعنی تم (سب سے) بہتر جماعت ہو جسے لوگوں کے (فائدہ کے لئے) پیدا کیا ہے تم نیکی کی ہدایت کرتے رہو۔"

اس آیہ کریمہ سے یہ امر واضح ہو رہا ہے کہ مسلمانوں کے سب سے بہتر ہونے کی وجہ یہ ہے کہ ان کو اپنے ذاتی یا خاندانی یا گروہی یا اپنی قوم کے محدود فائدہ کی بجائے سب لوگوں اور قوموں یعنی سب دنیا کے فائدہ کے لئے پیدا کیا گیا ہے اگر مسلمان کہلانے والے اس ارشادِ باری پر غور کرتے اور پھر عمل بھی کرتے تو آج وہ کسمپرسی اور ذلت کی زندگی گزارنے پر مجبور نہ ہوتے پھر انسانی فطرت کی ضروریات کو مدِ نظر رکھتے ہوئے اللہ تعالیٰ نے فرمایا

وَتَعَاوَنُوا عَلَى الْبِرِّ
وَالتَّقْوٰى۔ (مائدہ ۳۰۵)

یعنی تم نیکی اور تقویٰ (کے کاموں) میں باہم (ایک دوسرے کی) مدد کیا کرو یعنی کمزوروں کا بوجھ اٹھاؤ۔ غریبوں کی مدد کرو۔ جب تک امیر اور طاقتور غرباء اور کمزوروں کو سہارا نہ دیں قوم اپنا وجود برقرار نہیں رکھ سکتی۔ پھر فرمایا

وَلِكُلٍّ وِجْهَةٌ هُوَ
مُوَلِّيهَا فَاسْتَبِقُوا
الْخَيْرَاتِ۔ (بقرہ ۳۲)

یعنی ہر ایک شخص کا ایک نہ ایک مطمح نظر (مقصد) ہوتا ہے جسے وہ اپنے اوپر حاوی کرلیتا ہے۔ سو (تمہارا اے مسلمانو مطمح نظر یہ ہو کہ) تم نیکیوں کے حصول میں ایک دوسرے سے آگے بڑھنے کی کوشش کرو۔ پھر صالح معاشرہ میں ایثار و قربانی کا جذبہ قائم کرنے کے لئے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے

وَيُؤْثِرُونَ عَلٰى
أَنْفُسِهِمْ وَلَوْ كَانَ
بِهِمْ خَصَاصَةٌ وَمَنْ
يُوقَ شُحَّ نَفْسِهِ
فَأُولٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ

یعنی (انصار) اپنے دلوں میں اس (مال) کی کوئی خواہش نہیں رکھتے تھے جو ان کو دیا گیا تھا اور وہ باوجود اسکے کہ خود غریب تھے (مہاجرین) کو وہ اپنے نفسوں پر ترجیح دیتے تھے اور جن لوگوں کو اپنے نفس کے بخل سے محفوظ رکھا جاتا ہے وہ فلاح پانے والے ہوتے ہیں۔ غرباء اور مساکین کی دیکھ بھال کے بارہ میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے

وَفِي أَمْوَالِهِمْ حَقٌّ
لِلسَّائِلِ وَالْمَحْرُومِ

یعنی ان کے مالوں میں مانگنے والوں کا بھی حق تھا اور جو نہیں مانگ سکتے تھے ان کا بھی (حق تھا) یعنی جانور جو بول نہیں سکتے یا ایسے لوگ جو مانگنے میں ذلت محسوس کرتے ہیں۔ تمہارے مال واسباب پر ان کا بھی حق ہے۔ پھر بھوکوں کو کھانا کھلانے اور یتیموں کی دیکھ بھال مسلمانوں پر فرض کی گئی۔ فرمایا

أَوْ إِطْعَامٌ فِي يَوْمٍ
ذِي مَسْغَبَةٍ يَتِيمًا
ذَا مَقْرَبَةٍ۔

یعنی (بھوکے) کو کھانا کھلانا اور یتیم کو جو قریبی ہو۔ اس طرح روحانی ترقیات کے نئے نئے راستے وا ہوتے ہیں۔

ان آیات کریمہ پر غور کیجئے اور پھر یہ حقیقت بھی ذہن میں رکھئے کہ آج اللہ تعالیٰ نے جماعت احمدیہ کو احیائے دینِ متین اور شریعت اسلامیہ کے نفاذ اور خلافتِ حقہ کے قیام کے لئے کھڑا کیا ہے اور اللہ تعالیٰ کے فضل واحسان سے جماعت اپنا انتہائی اہم اور نازک فریضہ اپنے پیارے موعود امام ہمام ایدہ اللہ کی پُرعزم قیادت وراہنمائی میں چاردانگِ عالم میں اسلام کی صحیح تعلیم کی تشہیر وتبلیغ نہایت کامیابی وکامرانی سے کرکے اس حیات بخش پیغام سے پیاسی روحوں کو "شربتِ وصل وبقاء" پلا کر حیاتِ جاودانی عطا کررہی ہے۔ خدا تعالیٰ کی طرف سے مقدر یہی ہے اور آج ہر طلوع ہونے والا سورج اس بات پر گواہی دیتا ہے کہ بہت جلد اسلام دنیا میں غالب آئے گا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے کئی بار فرمایا ہے کہ آئندہ کے پچیس تیس سال کا عرصہ جماعت کے لئے نہایت اہم اور فیصلہ کن عرصہ ہوگا۔ یہی وہ عرصہ ہے جس میں جماعت کے ہر فرد سے بڑھ چڑھ کر قربانیاں طلب کی جائیں گی۔ خدام الاحمدیہ کے ہر رکن کو یہ امر ذہن نشین رکھنا چاہیئے کہ آئندہ پچیس تیس سال کے دوران ہم پر نہایت اہم اور نازک ذمہ داریاں عاید ہوں گی بلکہ سمجھئے کہ عنقریب عائد ہونیوالی ہیں اور خلیفۂ وقت موقع اور ضرورت کے مطابق ہم میں سے ہر ایک خادم سے ہر نوع کی قربانیاں طلب فرمائیں گے۔ ان قربانیوں کے لئے ہمیں ابھی سے تیار رہنا ہوگا۔ جب ہم اسلام کے ابتدائی دور کی تاریخ کا مطالعہ کر رہے ہوتے ہیں تو کبھی کبھی اچانک اور نادانستہ طور پر ہمارے دلوں میں یہ خواہش پیدا ہوتی ہے کہ اے کاش ہم بھی آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے بابرکت دور میں پیدا ہوتے اور انسانی تہذیب وتمدن کے اس بے مثل دور سے مستفیض ہوتے لیکن پھر اسلام کی بعثتِ ثانیہ کا دور آتا ہے اور کون احمدی ہے جس نے یہ تڑپ محسوس نہ کی ہو کہ کاش اسے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا مبارک زمانہ نصیب ہوتا یا کاش اسے خلافتِ اولیٰ اور حضرت المصلح الموعودؓ کا عہد آفریں دورِ خلافت جوانی کی حالت میں ملتا تو وہ فلاں فلاں کارہائے نمایاں میں حصہ لے کر اس بابرکت دور سے شرف یاب ہوتا۔ ایسی خواہشات ہر احمدی کے دل میں فطرتاً پیدا ہوتی ہیں۔ لیکن یاد رکھئے کہ ہماری آنے والی نسلیں ہم پر رشک کریں گی اور کہیں گی اے کاش ہم حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کے دور ہی میں زندہ ہوتے اور خلیفہ برحق کے مطالبات پر ہم فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرَاتِ کے تحت ایک دوسرے

سے نیکیوں کے حصول میں آگے بڑھتے اور بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے۔ خوش قسمت ہیں ہم سب نوجوانانِ احمدیت کہ ہمیں خلافتِ ثالثہ کا بابرکت دَور نوجوانی کی حالت میں نصیب ہوا۔ اس سے فائدہ اٹھائیے اور یاد رکھئے کہ خدمتِ دین کا یہ سنہری دَور ہمارے بعد آنے والوں کو نصیب نہیں ہوگا۔ آئیے ہم عہد کریں اور مصمم عزم کریں کہ ہم میں سے ہر ایک اس بابرکت دَور کے برکات و فیوض کا وارث بنے گا۔ اس مقصد کے حصول کے لئے چاہیئے کہ ہر خادم اپنے او پر عائد ہونے والی ذمہ داریوں کا احساس اپنے دل و دماغ میں بیدار کرے اور خدمتِ دین کی دلی تڑپ پیدا کرے۔ حضرت المصلح الموعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں ؎

خدمتِ دین کو اِک فضلِ الٰہی جانو
اِس کے بدلہ میں کبھی طالبِ انعام نہ ہو

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ نے خدام الاحمدیہ کے ایک جلسہ سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا

"یہ ضروری ہے کہ ہمارے دلوں میں احمدیت کی خدمت رچی ہوئی ہو اور ہم دنیا کی ہر چیز پہ اسلام اور احمدیت کو ترجیح دیں اور ہر چیز کو ہر وقت اسلام اور احمدیت پر قربان کرنے کو تیار رہیں یہی وہ خدمت کا جذبہ ہے یہی وہ محبت کا تعلق ہے جو خدا تعالےٰ کی نگاہ میں محبوب ہے کیونکہ کہنے والوں نے تو یہ بھی کہا ہے اور سچ کہا ہے کہ خدا تعالےٰ کی راہ میں اس نیت سے خدمت بجالانا کہ خدا کی جنت ملے گی یہ بھی انسان کو روحانیت کے بلند مقام سے گرانے کا موجب ہوتا ہے حقیقی معنیٰ میں اپنے رب کی وہی خدمت کرتا ہے جو اپنے رب سے اس کی رضا اور خوشنودی کے سوا کسی چیز کا خواہاں نہ ہو"

(الفضل ۲ مارچ ۱۹۶۶ء)

ہر خادم کو چاہیئے کہ حضور کا یہ ارشاد ہمیشہ اس کے مدِنظر رہے اور اس امر کو بھی کبھی فراموش نہیں کرنا چاہیئے کہ اللہ تعالےٰ نے امتِ مسلمہ کو کُنْتُمْ خَیْرَ اُمَّۃٍ یعنی (سب سے) بہتر جماعت قرار دیا ہے جسے تمام لوگوں یعنی کل بنی نوع انسان کے فائدہ کے لئے کھڑا کیا گیا ہے۔ بنی نوع انسان کی بے لوث خدمت کرکے ہی ہم سب سے بہتر امت کی کسوٹی پر پورا اُتر سکتے ہیں۔ یاد رکھئے کہ خدمتِ دین کا فریضہ بھی اپنی بہ احسن تکمیل کے لئے خدمتِ خلق کا متقاضی ہے۔ اس موقعہ پر ان فرائض کی طرف خصوصی توجہ دلائی جاتی ہے جو بحیثیت خادم ہم پر بنی نوع انسان کی طرف سے عائد ہوتی ہیں۔ خدمتِ دین نامکمل رہے گی جب تک کہ ہم خدمتِ خلق کا جذبہ نہ پیدا کریں کل بنی نوع انسان کی بلا تفریق مذہب و ملت، رنگ و نسل، امارت و غربت بے نفس ہو کر خدمت کا جذبہ اُبھار کر ہی ہم خدمتِ دین کے لئے راہ ہموار کرکے اپنے لئے اور دوسروں کے لئے خدا تعالیٰ کی رضا حاصل کر سکتے ہیں۔ حضرت المصلح الموعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:۔

"جو تبلیغی جماعتیں ہوتی ہیں ان کے لئے بہت ضروری ہوتا ہے کہ وہ ساری قوموں سے حسنِ سلوک کریں اور کسی کو بھی اپنے دائرہ احسان سے باہر نہ نکالیں تا تمام قومیں ان کی مداح بنیں۔ پس خدمتِ خلق کے کاموں میں مذہب اور ملت کے امتیاز کے بغیر حصہ لیں۔"

نیز فرمایا:۔

"اور (ہر خادم) اپنی قوتوں کو ایسے رنگ میں استعمال کرے کہ اپنے فوائد بالکل بھلا دے اور دوسروں کو نفع پہنچانا منتہا قرار دے۔"

(الفضل ۱۰ جون ۱۹۳۸ء)

ان اقتباسات سے بخوبی واضح ہو جاتا ہے کہ خدام الاحمدیہ کے پیشِ نظر فرائض میں سے ایک اہم فرض تمام نوعِ انسانی کی بے لوث خدمت بجالانا ہے۔ ہر احمدی نوجوان میں خدمتِ خلق کا جذبہ بیدار ہونا ناگزیر ہے۔ آپ جہاں کہیں بھی رہائش پذیر ہوں وہاں خدمتِ خلق کے اَن گنت مواقع موجود ہوتے ہیں بلکہ آپ کی راہ دیکھ رہے ہوتے ہیں کوئی ضرورت مند، کوئی محتاج دلبیس کوئی بیمار۔ خود نہ کہہ سکتا ہو یا کہنا نہ چاہتا ہو لیکن آپ کے اخلاقی یا مادی دستِ تعاون کی خواہش میں آپ کا منتظر ہوگا۔ کوئی تکلیف میں مبتلا آپ کی عیادت اور مزاج پُرسی اور تسلی کے چند الفاظ سنکر تا عمر آپ کو نیک جذبات اور نیک توقعات کے ساتھ یاد رکھے گا۔ ہر خادم سے یہ توقع رکھنی چاہیئے کہ وہ خدمتِ خلق کے کاموں میں دلچسپی لے کر۔ ایسی سرگرمیوں کو وسعت دے جن میں معاشرہ میں سکون اطمینان آرام خوشی اور مسرت جنم لے تا ہر خادم کا وجود اپنوں اور غیروں کے لئے باعثِ فلاح و برکت ہو۔

خدمتِ خلق کے مندرجہ ذیل نوعیت کے مواقع ہر کہیں موجود ہوتے ہیں۔

- اپنے ہمسایہ میں بیماروں کی عیادت تیمارداری اور ممکن ہو تو مفت علاج کی کوشش۔
- معذوروں یا بیماروں کو بازار سے دوا یا سودا سلف لا کر دینا
- بھوکوں کو کھانا کھلانا
- موسمی ضروریات کے مطابق ناداروں کو کپڑا مہیا کرنا۔
- یتامیٰ مساکین اور مسافروں کی خبر گیری کرنا۔ بوجھ اٹھانا وغیرہ۔
- ضرورت مند طلباء کو کتب مہیا کرنا۔
- اپنے حلقۂ اثر میں بے روزگار افراد کے لئے مناسبِ حال ملازمتوں کی تلاش و راہنمائی مہیا کرنا۔

مندرجہ بالا انفرادی نوعیت کے امور کے علاوہ مجالس خدام الاحمدیہ کو خدمتِ خلق کے ایسے امور بھی باقاعدہ تنظیم اور ترتیب کے ساتھ انجام دینے چاہئیں جن میں اجتماعیت نمایاں ہو اور جن کے نتائج سے رائے عامہ متأثر ہوئے بغیر نہ رہ سکے۔ یقیناً رائے عامہ پر خوشگوار اثر ایک تبلیغی جماعت کے راستہ سے بے جا تعصب اور دوسری رکاوٹوں کو دُور کرنے کا باعث بن سکتا ہے۔ اجتماعیت کے حامل امور مندرجہ ذیل قسم کے ہو سکتے ہیں:۔

- موسمِ گرما میں پبلک مقامات پر مثلاً ریلوے سٹیشنز یا بسوں کے اڈوں جلسہ جلوسوں اور کھیلوں کے مواقع پر ٹھنڈا پانی پلانے کا انتظام کرنا۔
- سیلاب زدگان یا بارشوں سے نقصان اٹھانے والوں کی امداد کرنا۔
- وبائی امراض کے دنوں میں مصیبت زدگان کی فوری امداد کے لئے اپنی خدمات پیش کرنا۔
- ہسپتالوں میں وفود کی صورت میں بیماروں کی عیادت، مزاج پُرسی اور تسلی دینا وغیرہ۔
- جلسوں وغیرہ کے انتظامات میں مدد دینا۔ تجہیز و تکفین پر ہر ممکن اعانت اور دوسروں کے غم میں شریک ہونا۔
- بلڈ بنکوں میں خون کا عطیہ دینا۔

ان امور کے علاوہ اجتماعی خدمتِ خلق کے اور بھی کئی کام ہو سکتے ہیں۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ خدام کو بار بار اور کثرت سے بنی نوع انسان کی بے لوث خدمت کرنے کا احساس دلایا جائے اور خدمتِ خلق سے متعلق سرگرمیوں کو وسیع تر کیا جائے اور اسے اپنی زندگی کا ایک مستقل شعار بنا لیا جائے ہمیں ہر رنگ میں عملاً مخلوقِ خدا کا ایسا ہمدرد اور خیر خواہ ثابت کرنا چاہیئے کہ وہ ضرورت مصیبت کے وقت ہمارے پاس دوڑے چلے آئیں اور کبھی ہم سے مایوس نہ لوٹیں۔ یقیناً تبھی ہم کُنْتُمْ خَیْرَ اُمَّۃٍ کے مستحق اور اس معیار پر پورے اُترنے والے ہوں گے جب ہم 'بہترین امت' کے فرائض اور ذمہ داریوں سے بہ احسن طور عہدہ برآ ہوں گے تو لازماً ایک ایسا فلاحی معاشرہ جنم لے گا جس میں محتاجی۔ بے بسی۔ مجبوری۔ بھوک۔ افلاس۔ غم۔ دُکھ درد۔ حسرت و مایوسی ڈھونڈے سے بھی نہ ملے گی بلکہ ہر جگہ اطمینان۔ پیار۔ محبت۔ قلبی سکون خوشی و مسرت کے سدا بہار پھول ماحول اور معاشرہ کو ہمیشہ معطر رکھیں گے۔ یہ مقصد کسی دوسرے نظریہ معاشرت و معیشت میں ممکن الحصول نہیں۔

آخر میں جملہ مجالس خدام الاحمدیہ کے قائدین و زعماء کرام سے خصوصی گزارش ہے کہ

اوّل:۔ خدام میں خدمتِ خلق کا جذبہ ابھارنے کی ٹھوس مساعی فرمائیں اور اس سلسلہ میں جو کوشش اور کارروائی ہو اس کے خوشکن نتائج سے مجلسِ مرکزیہ کو باقاعدگی سے آگاہ رکھیں۔

دوم:۔ ہر ماہ کم از کم ایک اجتماعی خدمتِ خلق کا مظاہرہ ترتیب دیجئے جسے دوسروں کے سامنے بطور مثال پیش کیا جا سکے۔ جو مجالس اس سلسلہ میں نمایاں کام سرانجام دیں گی ان کی کارکردگی 'اخبار' میں شائع کی جائے گی۔ انشاء اللہ۔

اللہ تعالےٰ سے دعا ہے کہ وہ محض اپنے فضل سے ہمارے نیک ارادوں اور پاکیزہ سرگرمیوں میں برکت ڈالے اور ہمارا وجود اپنوں کے لئے اور غیروں کے لئے باعثِ فلاح و برکت بنائے اور ہمیشہ ہمیں اپنی رضا کی راہوں پر چلائے۔ آمین ثم آمین۔

تصحیح

الفضل مؤرخہ ۲۳۔ ظہور کے صفحہ ۱۱ پر وقفِ جدید میں یک صد یا زائد وعدہ کرنے والے احباب کی جو فہرست شائع ہوئی ہے اس کے نیچے غلطی سے ناظم ارشاد شائع ہو گیا ہے جو صحیح نہیں ہے۔ یہ فہرست ناظم صاحب مالی وقفِ جدید کی طرف سے سمجھی جائے۔

(ادارہ)

ایک جائزہ

195

پاکستان میں شہری ہوابازی کی ترقی و توسیع

فضائی نقل و حمل پاکستان کیلئے بہت زیادہ اہمیت کی حامل ہے کیونکہ پاکستان کے دونوں حصوں کے درمیان جغرافیائی علیحدگی اور مغربی پاکستان میں طویل فاصلے اور مشرقی پاکستان میں بری ذرائع نقل و حمل سست ہیں۔

شہری ہوابازی کی اس اہمیت کے پیش نظر ملک کے ماہرین منصوبہ بندی نے خاص طور سے گزشتہ دس سال کے دوران اس کی طرف خصوصی توجہ دی ہے۔

شہری ہوابازی کو ترقی دینے کا پہلا پروگرام ۱۹۵۵ء میں بنایا گیا۔ لیکن اس کی ترقی و توسیع کے موثر اقدامات انقلاب کے بعد کئے گئے۔ ان اقدامات کے نتیجہ میں شہری پرواز کی ترقی پر ۳ء۷ کروڑ روپے صرف کئے گئے۔ جب کہ پہلے منصوبہ کے اختتام تک ۳ء۲ کروڑ روپے رکھے گئے تھے۔

دوسرے پنج سالہ منصوبہ کا آغاز مشرقی اور مغربی پاکستان دونوں کے لئے فضائی نقل و حمل کے نظام کو بہتر طریقہ سے منظم کرنے کی غرض سے دوسرا ترقیاتی پروگرام شروع کیا گیا۔ اس منصوبہ کے دوران شہری پرواز پر ۹ء۱۵ کروڑ روپے خرچ کئے گئے۔ جب کہ اس کے لئے ۲۰ کروڑ روپے مختص کئے گئے تھے۔ یہ کمی غیر ملکی امداد نہ ملنے کی وجہ سے ہوئی جو بعض منصوبوں کے لئے متوقع تھی۔ جس میں خاص ڈھاکہ کا منصوبہ بھی شامل ہے۔ لیکن اپنے ملکی وسائل سے شروع کئے جانے والے منصوبوں میں جو رقم استعمال میں لائی گئی وہ منصوبہ میں مقررہ حد سے ۳۰ فیصد بڑھ گئی۔ اس ترقیاتی پروگرام کے نتیجہ میں مقررہ منصوبہ کی ہوائی سروسوں کی ایشوردی۔ کومیلا سلہٹ۔ کاکس بازار۔ لائلپور۔ ملتان چترال اور منگلا تک توسیع کر دی گئی اور مزید ہوائی اڈے تعمیر کئے گئے۔

تیسرے منصوبہ میں پروگرام کی وسعت کو اور بڑھایا گیا۔ اس منصوبہ میں شہری پرواز کی ترقی کے لئے ۴۴ کروڑ روپے کی رقم مختص کی گئی۔ اور اس مختص کردہ رقم میں سے ۱۳ کروڑ روپے سے زیادہ پہلے دو سال میں استعمال میں لائے گئے۔ اس کے نتیجہ میں ہوائی سروس گیارہ نئے مقامات تک بڑھا دی گئیں۔ ڈھاکہ کے نئے بین الاقوامی ہوائی اڈہ کی موجودہ منصوبہ کی مدت میں مکمل ہو جانے کی توقع ہے۔ ۱۹۷۰ء تک پاکستان کے پاس انشاء اللہ [illegible] بین الاقوامی ہوائی اڈے ہو جائیں گے اور متبادل اور گھریلو [illegible] اس کے علاوہ ہوں گی جو [illegible] مقامات پر چلیں گی۔

حصول آزادی کے وقت پاکستان کو صرف تین ہوائی اڈے ورثہ میں ملے تھے۔ یہ ہوائی اڈے کراچی۔ لاہور اور چٹاگانگ میں واقع تھے۔ ان میں سے کراچی کا ہوائی اڈہ کسی حد تک اطمینان بخش تھا۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ متعدد ہوائی اڈے عالمی جنگ کے زمانہ میں قائم ہوئے تھے۔ وہ آبادی کے مرکزوں سے بہت دور واقع تھے۔ اس لئے تجارتی کام کے لئے موزوں نہیں۔ انقلاب سے پہلے ان میں سے چند کی مرمت کر کے انہیں ہوائی سروس کے لئے کارآمد بنا لیا گیا۔ مشرقی پاکستان میں ڈھاکہ جیسور۔ سلہٹ اور کاکس بازار اور مغربی پاکستان میں ملتان۔ لاہور کراچی گلگت اور اسکردو کے ہوائی اڈوں کو بھی بہتر بنا دیا گیا ہے۔ ۱۹۵۵ء میں سپر کانسٹیلیشن ہوائی جہاز کی سروس جاری کرنے کے ساتھ راستہ میں رکے بغیر بین صوبائی سروسوں کا مقصد بھی حاصل کر لیا گیا۔ اس سروس کو چلانے کے بعد ڈھاکہ اور لاہور کے رن وے کو بہتر بنایا گیا۔ اس کے ساتھ ڈھاکہ میں ٹرمینل عمارت تعمیر کی گئی۔

اس عشرہ کے پہلے نصف عرصہ میں کراچی میں ایک نیا جیٹ رن وے بنایا گیا اور ڈھاکہ رن وے کو اور بڑھا کر بہتر بنایا گیا۔ ایشوردی (مشرقی پاکستان) میں ایک بالکل پہلا ہوائی اڈہ بنایا گیا اور چٹاگانگ۔ سلہٹ۔ کومیلا اور کاکس بازار میں توسیع کا کام شروع کیا گیا۔ مغربی پاکستان میں راولپنڈی کے موجودہ ہوائی اڈہ پر ایک عارضی ٹرمینل بلڈنگ بنائی گئی تاکہ دارالحکومت کی منتقلی اسلام آباد کی وجہ سے بڑھتی ہوئی آمدورفت کا کام پورا کیا جا سکے۔ ملتان اور لائلپور کے ہوائی اڈوں کو بھی بہتر بنایا گیا اور حیدرآباد اور پنجگور میں نئے ہوائی اڈے تعمیر کرنے کا کام شروع کیا گیا۔

شہری پرواز کو جدید خطوط پر لانے کے لئے ایک ادارہ قائم کیا گیا جس سے ہوائی اڈوں کی ترقیاتی کوششوں کی رفتار تیز تر ہو گئی اور موثر نتائج برآمد ہوئے۔

موجودہ عشرہ کی آخری نصف مدت میں مشرقی پاکستان میں ٹھاکر گاؤں اور شمشیر نگر تک اور مغربی پاکستان میں سکھر۔ پسنی اور گوادر تک ہوائی سروس شروع کرنے کے لئے کام کا آغاز کیا گیا۔ موہن جو دارو اور ڈیرہ اسمٰعیل خان میں نئے ہوائی اڈے قائم کئے گئے جبکہ مشرقی پاکستان میں کھلنا کے مقام پر ایک بڑا ہوائی اڈہ قائم کیا جائے گا ڈھاکہ میں بین الاقوامی ہوائی اڈہ سب سے بڑا اور وسیع ہے جس کا کام محکمہ شہری پرواز کثیر اخراجات سے انجام دے رہا ہے۔ توقع ہے کہ اس پر ۷ء۱۷ کروڑ روپے صرف ہوں گے اس ہوائی اڈے سے نہ صرف جیٹ طیاروں کی ضروریات پوری ہوں گی بلکہ سپرسانک اور بڑی استعداد کے بڑے ہوائی جہاز بھی اتر سکیں گے اس کا رن وے ۱۰۵۰۰ فٹ لمبا اور ۱۵۰ فٹ چوڑا ہو گا اور اس میں مزید توسیع کی گنجائش ہو گی۔ اور اس میں ایک ہوائی اڈہ کی تمام سہولتیں اور لوازمات موجود ہوں گے

اسلام آباد کے بین الاقوامی ہوائی اڈہ کے لئے راولپنڈی کے ہوائی اڈہ کی موجودہ جگہ کو استعمال میں لایا جائے گا ایک بالکل نیا جیٹ رن وے تیار کیا جا رہا ہے۔ نئی ٹرمینل بلڈنگ کی تعمیر کا کام چوتھے منصوبہ میں شروع کیا جائے گا۔ یہ عمارت نئے رن وے کے شمال کی جانب ہو گی جہاں سے اسلام آباد ہائی وے تک براہ راست پہنچ ہو سکے گی۔ اس دوران میں موجودہ ٹرمینل بلڈنگ کی توسیع کی جائے گی اور اس انداز سے ترقی دی جائے گی۔ جو بڑھتے ہوئے ٹریفک ضرورت کو پورا کر سکے۔

محکمہ شہری پرواز اپنی مقررہ سروس کے حصہ کے طور پر آج کل متعدد غیر ممالک کے لئے بین الاقوامی سروسوں کو چلاتا ہے ان میں لندن۔ بیروت۔ قاہرہ دمشق۔ قندھار۔ کولمبو۔ ماسکو تہران۔ دہلی۔ بمبئی۔ کلکتہ کوتھنگ۔ اکیاب اور کھٹمنڈو شامل ہیں۔

اکنافِ عالم میں تبلیغ کا ذریعہ

ارشادِ عالی حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

"دنیا میں روپیہ کے ذریعہ کبھی تبلیغ نہیں ہوئی اور جو قوم یہ سمجھتی ہے کہ روپیہ کے ذریعہ وہ اکنافِ عالم میں اپنی تبلیغ کو پہنچا دیگی اس سے زیادہ فریب خوردہ ...... کوئی نہیں۔ زندگی کی علامت یہ ہے کہ تم میں سے ہر شخص اپنی جان لے کر آگے آئے اور کہے اے امیر المومنین!

یہ خدا اور اس کے رسول اور اس کے دین اور اس کے اسلام کے لئے حاضر ہے جس دن سے تم یہ سمجھ لوگے کہ تمہاری زندگیاں تمہاری نہیں بلکہ اسلام کے لئے ہیں جس دن سے تم نے محض دل میں ہی یہ نہ سمجھ لیا بلکہ عملاً اس کے مطابق کام بھی شروع کر دیا اسی دن تم کہہ سکو گے کہ تم زندہ جماعت ہو۔"

(وکالت دیوان تحریک جدید)

ربوہ

نصاب امتحان لجنات اماء اللہ نبوت ۱۳۴۷ ہش
(نومبر ۱۹۶۸ء)

سترہ نبوت بروز اتوار ۱۳۴۷ ہش (۱۷ نومبر ۱۹۶۸ء) کو معیار دوم کا کشتی نوح اور دسویں سیپارے کا امتحان ہوگا۔ معیار اول کے لئے سورۃ بقرہ کا آٹھواں اور نواں رکوع از تفسیر کبیر صفحہ ۱۷۵ تا ۱۸۵ اور کشتی نوح شامل نصاب ہوگی۔

نصاب امتحان ناصرات ۱۷ نبوت ۱۳۴۷ ہش

۱۷ نبوت بروز اتوار کو لجنہ کے امتحان کے ساتھ ہی ناصرات کا بھی امتحان ہوگا جس کا نصاب مندرجہ ذیل ہے۔

بڑا گروپ
تجلیات حضرت مسیح موعود علیہ السلام نصف آخر۔ نماز مترجم۔ قرآن کریم کا دوسرا پارہ نصف آخر۔ درثمین تیسری اور چوتھی نظم۔ سواری پر بیٹھنے کی دعا۔ منزل پر پہنچنے کی دعا۔

چھوٹا گروپ
[illegible] نصف آخر۔ چاند دیکھنے کی دعا۔ سورۃ اخلاص
کلام محمود کی یہ نظم "جو چال چلے ٹیڑھی جو بات کہی الٹی"
سورۃ الناس

(آفس سیکرٹری لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

قابل تقلید نمونہ

محترم امۃ الحفیظ المنصورہ صاحبہ بنت جناب ابوالفضل صاحب محمود نے اپنی وصیت ۱/۱۰ کی بجائے ۱/۳ حصہ کی کر دی ہے۔

احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ خدا تعالیٰ ان کی اس مالی قربانی کو قبول فرمائے اور زیادہ سے زیادہ سلسلہ عالیہ احمدیہ کی خدمت بجا لانے کی توفیق عطا فرمائے۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

پانچسالہ سکیم تعلیمی قرضہ حسنہ

اس سکیم کے تحت احباب جو رقم ماہوار مد پانچسالہ سکیم خزانہ صدر انجمن میں داخل کرتے ہیں وہ ان کو حسب قواعد پانچ سال بعد واپس مل جاتی ہے۔ اور اس فنڈ سے ہونہار طلبہ کو وظائف برائے اعلیٰ تعلیم اندرون ملک بصورت قرضہ حسنہ دیئے جاتے ہیں۔ یہ سکیم ہم خرما و ہم ثواب کی مصداق ہے۔ احباب کرام شامل ہو کر عند اللہ ماجور ہوں۔

(ناظر تعلیم)

مجالس خدام الاحمدیہ ماہ وفا (جولائی) کی رپورٹ کارگزاری بھجوائیں

ماہ وفا (جولائی) ختم ہو چکا ہے مگر ابھی تک اس ماہ کی کارگزاری کی رپورٹیں بہت کم مجالس کی طرف سے موصول ہوئی ہیں۔

التماس ہے کہ ماہ وفا (جولائی) کی رپورٹ جلد از جلد مرکز میں بھجوا کر ممنون فرمائیں۔

معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ

برائے توجہ مکرم سیکرٹریان تعلیم

مطبوعہ رپورٹ فارم آپ کو بھیجے جا چکے ہیں فارم پُر کر کے ماہ جولائی (وفا) کی رپورٹ ارسال فرما دیں۔

(ناظر تعلیم)

تعمیر مساجد ممالک بیرون میں حصہ لینے والی بہنوں کیلئے خوشخبری

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت بابرکت میں ۳۱ وفا ۱۳۴۷ ہش تک تعمیر مساجد ممالک بیرون کے لئے حصہ لینے والی بہنوں کی فہرست معہ ان کی مالی قربانیوں کے پیش کی گئی۔ اس فہرست کو ملاحظہ فرما کر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اظہار خوشنودی فرماتے ہوئے فرمایا:

جَزَاھُنَّ اللّٰہُ اَحْسَنَ الْجَزَاء۔

اللہ تعالیٰ ہماری سب بہنوں کی مالی قربانیوں کو شرف قبولیت بخشے۔ اور انہیں . . . . مزید قربانیوں کی توفیق دے۔ ہمیشہ ان کو اور ان کے خاندانوں کو اپنے خاص فضلوں اور انعامات سے نوازتا رہے۔ آمین۔

(وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

ضروری اعلان برائے لجنات اماء اللہ

۱۔ سالانہ اجتماع پر منعقد ہونے والی شوریٰ کے لئے تجاویز بھجوانے کی آخری تاریخ ۱۵ ستمبر ہے۔ سب لجنات کو چاہیئے کہ ٹھوس اور مفید تجاویز ۱۵ ستمبر سے پہلے پہلے حضرت سیدہ صدر صاحبہ کے نام دفتر لجنہ میں بھجوا دیں۔ اس کے بعد موصول ہونے والی تجاویز ایجنڈا میں شامل نہیں کی جا سکیں گی۔

۲۔ ہمارا ارادہ ہے کہ اس سال اجتماع کے موقعہ پر ہی لجنات کی سالانہ رپورٹ شائع کر دی جائے۔ اس کے لئے ضروری ہے کہ آپ . . . . سالانہ رپورٹوں کی دو دو کاپیاں ۱۵ ستمبر سے پہلے پہلے بھجوا دیں۔ تاکہ اجتماع پر ہی رپورٹ سالانہ آپ کے ہاتھوں میں پہنچ جائے۔

(آفس سیکرٹری لجنہ مرکزیہ)

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی اور تزکیۂ نفس کرتی ہے۔

سرگودھا ڈویژن باسکٹ بال ٹیم کا انتخاب

ربوہ ۱۲ ظہور۔ دس سالہ قومی ترقی کے جشن کے سلسلہ میں لاہور میں ہونے والے مقابلوں میں حصہ لینے کے لئے سرگودھا ڈویژن باسکٹ بال ٹیم کا انتخاب مورخہ ۳۰ اگست بوقت ساڑھے چار بجے شام تعلیم الاسلام کالج کی گراؤنڈ میں ہوگا۔ تمام کھلاڑی جو اس انتخاب میں حصہ لینا چاہیں اپنے نام معہ پانچ روپے ٹرائل فیس ۲۹ اگست تک خاکسار کو پہنچا دیں۔

(ایسوسی ایٹ سیکرٹری سرگودھا ڈویژن باسکٹ بال ایسوسی ایشن ربوہ)

نمایاں کامیابی

قومی باسکٹ بال چیمپئن شپ برائے سکولز ایبٹ آباد میں تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ کے کھلاڑی میر شمیم احمد نے سرگودھا ڈویژن سکول ٹیم کی طرف سے راولپنڈی ڈویژن کی ٹیم کے خلاف کھیلتے ہوئے ۹۴ پوائنٹس کر کے قومی مقابلوں میں انفرادی سکور کا ریکارڈ قائم کر دیا۔ اس میچ میں سرگودھا ڈویژن کی ٹیم راولپنڈی ڈویژن کی ٹیم سے ۹۴ کے مقابلہ میں ۱۰۷ سکور کر کے جیت گئی۔ سرگودھا ڈویژن کے کھلاڑیوں نے جو کہ زیادہ تر تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ کے طلباء تھے۔ تمام مقابلوں میں نہایت عمدہ اور معیاری کھیل کا مظاہرہ کیا۔

(ایسوسی ایٹ سیکرٹری سرگودھا ڈویژن باسکٹ بال ایسوسی ایشن)

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

انڈونیشیا میں زلزلہ ۔ دو سو افراد ہلاک

جکارتہ ۲۲ اگست ۔ انڈونیشیا کے جزیرے سیلبیز کے مغربی ساحل پر واقع بندرگاہ ڈونگالا میں شدید زلزلے آنے سے دو سو افراد ہلاک ہو گئے ۔ ابھی تک مالی نقصان کا اندازہ نہیں لگایا جا سکا

انڈونیشیا کی سماجی امور کی وزارت کے اعلان میں کہا گیا ہے کہ پندرہ اگست کو شدید زلزلہ آنے سے سمندر میں زبردست تلاطم پیدا ہوا اور ساحلی قصبہ تامبولرل کی لپیٹ میں آ گیا اور اس علاقے میں زبردست جھٹکے مسلسل محسوس کئے جا رہے ہیں۔

غیر ایٹمی ملکوں کی کانفرنس سے متعلق امور پر غور

اسلام آباد ۲۲ اگست ۔ میاں ارشد حسین کی صدارت میں ایک کمیٹی کا اجلاس ہوا جس میں غیر ایٹمی ملکوں کی کانفرنس سے متعلق امور پر غور کیا گیا ۔ اجلاس میں وزارت خارجہ کے حکام کے علاوہ اقوام متحدہ میں پاکستان کے مستقل نمائندے جناب آغا شاہی بھی شریک تھے ۔

بھارت میں طلبہ اور اچھوتوں کے مظاہرے

نئی دہلی ۲۲ اگست ۔ بھارتی پولیس نے امروتی میں طلباء کے مشتعل ہجوم پر گولہ چلا دی جس سے چار طلباء ہلاک اور لاتعداد زخمی ہو گئے ۔ پولیس نے طلباء پر دستی بم پھینکے ہیں ۔ زخمیوں کی حالت تشویشناک ہے ۔ اب تک آٹھ سو سے زائد طالب علم گرفتار ہو چکے ہیں ۔ اور طلباء کے ہنگاموں کا سلسلہ تاحال جاری ہے۔

شام میں انقلاب کی کوشش ناکام ہو گئی

بیروت ۲۲ اگست ۔ گزشتہ جمعرات کو دمشق میں انقلاب کی ایک کوشش ناکام بنا دی گئی یہ انقلاب ناشکیل املاک اور صالح بیطار کے حامیوں نے موجودہ بعث قیادت کے خلاف برپا کرنے کی کوشش کی تھی ۔ نقاشیہ نے انقلابیوں سے تعاون کا وعدہ کیا تھا ۔ لیکن ایسا نہیں کیا جس کی وجہ سے انقلاب ناکام ہو گیا ۔

مقبوضہ کشمیر کے ضمنی انتخاب میں پچانوے فیصد ووٹروں نے حصہ نہیں لیا

سری نگر ۲۲ اگست ۔ محاذ رائے شماری نے دعویٰ کیا ہے کہ اسے مجلس دستور ساز کے ضمنی انتخابات میں سیاسی فتح حاصل ہو گئی ہے ۔ اس انتخاب کے سلسلے میں شیخ عبد اللہ کی اپیل پر پچانوے فیصد ووٹروں نے انتخاب کا بائیکاٹ کیا۔

بیت المقدس واپس نہیں کیا جائے گا

بیت المقدس ۲۲ اگست ۔ اسرائیلی وزیر جنگ موشے دایان نے کہا ہے کہ بیت المقدس کسی حالت میں بھی واپس نہیں کیا جائے گا۔

موشے دایان نے بیت المقدس میں دستی بموں کے حملوں کا جواز پیش کرتے ہوئے کہا کہ یہ حملے عرب حریت پسندوں کی تخریبی کارروائیوں کا نتیجہ ہیں

اسرائیلی وزیر جنگ نے کہا کہ بیت المقدس میں پانچ دھماکوں کے بعد مشتعل ہو کر یہودی نوجوانوں نے عرب علاقے پر حملہ کر دیا ۔ انہوں نے اس بات کا اعتراف کیا کہ دستی بم پھینکنے کی وارداتیں بعض عربوں کا ذاتی فعل ہے اس میں بیت المقدس میں مقیم پوری عرب آبادی کا کوئی دخل نہیں ہے ۔

شیخ اکرام الحق قائم مقام گورنر ہوں گے

راولپنڈی ۲۲ اگست ۔ جناب محمد موسیٰ کی غیر موجودگی میں چیف سیکرٹری مغربی پاکستان ۳۰ ستمبر سے قائم مقام گورنر کے عہدہ پر کام کریں گے ۔ صدر مملکت کی طرف سے ان کے تقرر کا اعلان کیا گیا

آٹا فروخت کرنے پر پابندی ختم

لاہور ۲۲ اگست ۔ صوبائی حکومت نے بیک وقت کسی شخص کے پاس دس من آٹا فروخت کرنے پر پابندی ختم کر دی ہے اس سے پہلے کسی کو دس من سے زیادہ فروخت کی اجازت نہ تھی ۔

پائلز کیور کے اونچی طاقت کے چار کیپسول سے

بواسیر غائب

مکمل ! لٹریچر اور معلومات مفت حاصل کریں قیمت ۔ ۱۰ روپے

پیش کردہ کیور گوڈ میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ ۳۵ کمرشل بلڈنگ لاہور

ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی گولبازار ربوہ

اعلانِ نکاح

۹۹۶

میرے لڑکے عزیزم لطیف الرحمٰن سہیل ہیڈ آر۔ ایس۔ سی۔ سی سہیل ڈپو کا نکاح مکرم مولانا عبد المالک خان صاحب مربی سلسلہ نے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد کے مطابق پی ای سی ایچ ہاؤسنگ سوسائٹی کراچی میں عزیزہ ثریا جبین بنت مکرم چوہدری عنایت اللہ صاحب آف ناظم آباد کراچی سے مبلغ دس ہزار روپے مہر پر بعد از نماز ظہر پڑھا اور مکرم میر داؤد احمد صاحب نے رشتہ کے بابرکت ہونے کے لئے دعا کروائی ۔ عزیزم لطیف الرحمٰن اور عزیزہ ثریا جبین حضرت مولوی قدرت اللہ صاحب سنوری کے نواسہ اور نواسی ہیں ۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو ہمارے خاندانوں کے لئے بابرکت فرمائے ۔ (حکیم حفیظ الرحمٰن حنیف سنوری دفتر وقف عارضی ربوہ حال وارد کراچی)

تقریب رخصتانہ

مورخہ ۲۷ احسان ۱۳۴۷ ہش بروز جمعرات حکیم محمد احمد صاحب معلم وقف جدید کے نکاح کا اعلان انور بیگم بنت چوہدری علی محمد صاحب پریذیڈنٹ چک ۹۱-۱ے / ۱۰-آر محمد آباد ضلع ملتان کے ساتھ مبلغ پانچ صد روپے حق مہر پر مکرم سید محسن شاہ صاحب انسپکٹر وقف جدید نے کیا اسی روز تقریب شادی عمل میں آئی جس میں مقامی احباب نے شرکت کی مورخہ ۲۸/۶ بعد جمعہ حکیم محمد احمد صاحب نے چک ۹۱-۱ے / ۱۰-آر محمد آباد میں اپنے مکان پر دعوت ولیمہ کا اہتمام کیا ۔

احباب کرام و بزرگان سے رشتہ کے بابرکت اور مثمر ثمرات حسنہ کے لئے دعا کی درخواست ہے ۔

امانت تحریک جدید کی اہمیت

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ارشاد

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ امانت تحریک جدید کی وضاحت کرتے ہوئے فرماتے ہیں :۔

"یہ چیز چندہ تحریک جدید سے کم اہمیت نہیں رکھتی اور پھر اس میں سہولت بھی ہے کہ اس طرح تم پس انداز کر سکو گے اور اگر کوئی شخص اپنے عمل سے ثابت کر دیتا ہے کہ اس کے پاس جتنی جائیداد ہے اتنی ہی قربانی کی روح اس کے اندر موجود ہے تو اس کا جائیداد پیدا کرنا بھی دین کی خدمت ہے اور اس کا دنیا کمانے میں وقت لگانا نماز سے کم نہیں یہ یاد رکھنا چاہیئے کہ یہ چندہ نہیں اور نہ ہی چندہ میں وضع کیا جا سکتا ہے ۔ یہ سلسلہ کی اہمیت اور اور شوکت اور مالی حالت کی مضبوطی کے لئے جاری رہے گی ۔

غرض یہ تحریک ایسی اہم ہے کہ میں تو جب بھی تحریک جدید کے مطالبات کے متعلق غور کرتا ہوں اور سمجھتا ہوں کہ امانت فنڈ کی تحریک الہامی تحریک ہے ۔ کیونکہ بغیر کسی بوجھ اور غیر معمولی چندہ کے ایسے ایسے کام ہوئے ہیں کہ جاننے والے جانتے ہیں وہ ان کی عقل کو حیرت میں ڈالنے والے ہیں۔

(افسر امانت تحریک جدید ربوہ)

درخواستِ دُعا

۱۔ میرے ماموں مکرم ملک عبد القدیر صاحب محمود ریڈ کلف منتقل پیدہ گنج لاہور اندگردہ کے عارضہ سے بیمار چلے آ رہے ہیں احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں صحت کاملہ عاجلہ عطا فرمائے ۔ آمین (خاکسار ملک دلدار احمد منیر عزیز صدر ربوہ)

۲۔ بلدم نعیم ولد نصرت اللہ ناصر صاحب جو مولوی قدرت اللہ صاحب کا پوتا اور حافظ فیض اللہ صاحب کا نواسہ ہے بیمار ہے اور ایبٹ آباد میں زیر علاج ہے احباب اس کی صحت کے لئے دعا فرماویں۔ (ذبیح اللہ والد الصحبیل ربوہ)

فضلِ عمر فاؤنڈیشن کے وعدوں کی ادائیگی کا تیسرا اور آخری سال

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے خطبہ جمعہ فرمودہ ۲۶ وفا (جولائی ۶۸ء) میں احباب جماعت کو فضلِ عمر فاؤنڈیشن کے وعدوں کی مکمل ادائیگی کی تحریک کرتے ہوئے فرمایا:۔

"جن دوستوں نے فضلِ عمر فاؤنڈیشن کے وعدے کئے ہوئے ہیں ان کو بھی میں کہنا چاہتا ہوں کہ تیسرا سال شروع ہو گیا ہے۔ اور اس تحریک کا چوتھا سال نہیں ہوگا۔"

"تیسرا سال اس تحریک کا آخری سال ہے اور ساری وصولی اسی کے اندر ہونی چاہیئے۔ اور مرکزی کارکنوں اور جماعتوں کے کارکنوں کو یہ بات یاد رکھنی چاہیئے کہ یہ سال وصولیوں کا ہے وعدوں کا نہیں اگر کوئی چاہتا ہے تو وہ وعدہ کرے اور تین سال کا چندہ اکٹھا دینے کا وعدہ کرے وہ اتنا ہی وعدہ کرے جو وہ تیسرے سال میں پورے کا پورا ادا کر سکے۔"

"اس وقت قریباً چودہ پندرہ لاکھ روپیہ قابل وصول ہے"

"غیر ممالک میں جو ہمارے مبلغ اور عہدیدار (مقامی جماعت کے) ہیں۔ اُن کو بار بار یہ بات جماعت کے سامنے لانی چاہیئے۔ کہ فضلِ عمر فاؤنڈیشن کے اس تیسرے اور آخری سال میں اپنے وعدوں کو پورا کرے۔"

امید ہے کہ وعدہ کنندگان احباب اِس طرف فوری توجہ فرمائیں گے اور جو بقایا اس مبارک تحریک کے وعدہ کا ان کے ذمہ ہے اُسے اِس سال میں جلد از جلد ادا کرنے کی کوشش فرمادیں گے۔ اور مقامی جماعتوں کے عہدیداران یعنی سیکرٹریان فضلِ عمر فاؤنڈیشن سیکرٹریان مال و امراء و صدران کرام بھی حضور کے منشاء مبارک کے مطابق بار بار احباب کو یاد دہانی کرکے وصولی کی سعی فرمائیں جزاھم اللہ احسن الجزاء۔ واللہ الموفق۔

خاکسار شیخ مبارک احمد
سیکرٹری فضلِ عمر فاؤنڈیشن

خریداران تشحیذ کو اطلاع

خریداران تشحیذ الاذہان کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ ماہ تبوک (ستمبر) سے ماہنامہ تشحیذ یکم کی بجائے پندرہ تاریخ کو شائع ہوا کرے گا۔

خریداران براہ کرم اس تبدیلی کو نوٹ فرمالیں۔

(ماہنامہ تشحیذ الاذہان۔ ربوہ)

درخواست دعا

محترمہ فاطمہ بی بی صاحبہ اہلیہ صوبیدار مظفر خان صاحب مرحوم ربوہ میں بعارضہ ضعف جگر۔ بخار و فالج بیمار ہیں۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان کو کامل صحت عطا فرمائے۔

(خاکسار ملک محمد اسحاق دار الرحمت وسطی ربوہ)

۲۔ میری والدہ محترمہ ایک لمبے عرصے سے بیمار چلی آ رہی ہیں۔ ان دنوں طبیعت زیادہ علیل ہے احباب سے درخواست ہے کہ ان کی صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں (مبشر احمد ظفر کاہلوں چک نمبر ۱۱-۱۱/۳۰ ضلع ساہیوال)

روس اور اس کے اتحادی چیکوسلاواکیہ سے اپنی فوجیں نکال لیں

چیکوسلاواکیہ کی قومی اسمبلی کا مطالبہ

پراگ ۲۳۔ اگست۔ چیکوسلاواکیہ کے ریڈیو سٹیشن نے دعویٰ کیا ہے کہ پراگ کے گلی کوچوں میں زبردست لڑائی ہو رہی ہے۔ چیکوسلاواکیہ کی پولیس کو روسیوں نے نہتا کر دیا ہے تاہم چیکوسلاواکیہ کی فوج کے متعلق ابھی تک کوئی کارروائی نہیں کی گئی۔ روسی فوجوں نے تمام ریلوے سٹیشنوں کو گھیرے میں لے لیا ہے اور ریلوں کی آمد و رفت بند کر دی ہے۔ اور رات کا کرفیو لگا دیا گیا ہے۔

دریں اثناء چیکوسلاواکیہ کی قومی اسمبلی کے ایک خاص اجلاس میں فیصلہ کیا گیا ہے کہ روس اور اس کے حلیف ملکوں سے کہا جائے کہ وہ اپنی فوجیں واپس بلا لیں معلوم ہوا ہے کہ کمیونسٹ پارٹی کی مرکزی کمیٹی کے کئی ارکان روس سے بات چیت کرنے پر آمادہ ہو گئے ہیں۔

چیکوسلاواکیہ کے ایک ریڈیو نے جو خود کو "آزاد پراگ ریڈیو" کہتا ہے بتایا ہے کہ پراگ کے بازاروں میں زبردست لڑائی ہو رہی ہے بازاروں میں راکٹ بردار روسی فوجی دستوں کا قبضہ ہے اسی طرح کے دیگر خفیہ ریڈیو سٹیشنوں نے دعویٰ کیا ہے کہ ملک کا نظم و نسق چلانے کے لئے روسیوں نے حکام متعین کر دیئے ہیں۔ دریں اثناء ایک اور ریڈیو سٹیشن کے مطابق قومی اسمبلی کے ۱۶۶ ارکان نے جو قومی اسمبلی کی عمارت کے اندر محبوس ہیں صدر سووبودا کی حمایت کا اعلان کیا ہے۔

سلامتی کونسل کے اجلاس میں چیکوسلاواکیہ کے مندوب کا اعلان

(اقوام متحدہ ۲۳۔ اگست۔ سلامتی کونسل کے ہنگامی اجلاس میں چیکوسلاواکیہ کے نمائندے نے اعلان کیا کہ ان کی حکومت نے روس اور وارسا معاہدے میں شریک ممالک سے قطعاً یہ درخواست نہیں کی تھی کہ ان کی فوجیں چیکوسلاواکیہ میں داخل ہو جائیں۔

سلامتی کونسل کے ہنگامی اجلاس میں روس اور امریکی مندوبین میں زبردست جھڑپیں ہوئیں اجلاس میں یہ فیصلہ کرنا تھا کہ چیکوسلاواکیہ میں روس اور معاہدہ وارسا کے ممالک کی فوجوں کی مداخلت پر غور کیا جائے یا نہیں امریکی مندوب جارج بال کا اصرار تھا کہ سلامتی کونسل کو اس اہم مسئلے پر ضرور غور کرنا چاہیئے دوسری طرف روسی مندوب جیکب ملک کا دعویٰ تھا کہ سلامتی کونسل کو اس مسئلے پر غور کرنے کا کوئی حق نہیں۔

مشہور عالمی سائنسدان ڈاکٹر عبدالسلام کو خصوصی گولڈ میڈل دیا جائے گا

گولڈ میڈل کے ساتھ ۳۰ ہزار ڈالر کا نقد عطیہ بھی شامل ہوگا

نیویارک ۲۱ اگست۔ مشہور عالمی سائنس دان اور صدر ایوب کے سائنسی مشیر ڈاکٹر عبدالسلام کو جوہری طاقت کے پرامن استعمال کا خصوصی انعام دیا جائے گا جو ایک گولڈ میڈل کی صورت میں ہوگا۔ اس کے ساتھ ۳۰ ہزار ڈالر نقد بھی شامل ہوں گے۔ دو اور سائنسدانوں کو بھی یہ انعام دیا جائے گا ان کا تعلق سویڈن اور امریکہ سے ہے۔

خصوصی انعامات دینے کا یہ اعلان کل یہاں کے ادارہ "ایٹم برائے امن" کے ٹرسٹیوں کے صدر ڈاکٹر جیمز آر کلین نے کیا۔ (پاکستان ٹائمز ۲۳ اگست ۶۸ء)

ضلع جھنگ میں دریائے چناب نے رُخ تبدیل کر لیا

جھنگ ۲۳ اگست۔ چوند پل سے دو میل کے فاصلے پر دریائے چناب نے جھنگ کی طرف رخ تبدیل کر لیا ہے اور دریا کے پانی نے تین حصوں میں پھیل کر چھوٹے چھوٹے ندی نالوں کی شکل اختیار کر لی ہے۔

دریائے چناب میں درمیانے درجے کا سیلاب ہے اور موضع بھکر والے قریب دریا کا پانی بند سے ٹکرا رہا ہے۔

آٹے کا راشن ختم کر دیا گیا۔

راولپنڈی ۲۳ اگست۔ مرکزی کابینہ نے گندم کی وافر پیداوار کے پیش نظر مغربی پاکستان میں آٹے کا راشن ختم کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴